کوّے کی حِلّت اور دیوبندی اکابر

عبدالصبور شیخ

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الأمین وعلیٰ وآلہ واصحابہ اجمعین،أما بعد:

اسلام ایک کامل اکمل دین ہے جو کتاب وسنت یعنی خالص وحی الٰہی کا نام ہے۔ جب تک انسان اس وحی الٰہی سے اپنا تعلق بنائے رکھتا ہے تو دنیا وآخرت میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ ہر معاملے میں کتاب وسنت کی پیروی اور فہم محدثین لازم ہیں اس کے بغیر نجات کا تصور ہی ناممکن ہے۔انسانوں نے جب جب کتاب وسنت یعنی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور اللہ کی وحی کے مقابلہ میں ایک فقہ بنائی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کے بجائے ایک اُمتی کی تقلید اپنے اوپر واجب قرار تک دے دی گئی،تب یہ اُمت فرقہ پرستی اور کئی فتن کا شکار ہوگئی، یہ تقلید شخصی ہی ہے جس کی وجہ سے آج اُمت مسلمہ میں نت نئے فتنے نمودار ہوتے ہیں۔لوگوں نے اپنے آپ کو اُس چیز کا مُکلف بنالیا جس کا مُکلف اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو نہیں بنایا تھا۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کتاب وسنت کی پیروی کی جاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِتباع کی جاتی اور وحی کے مقابلہ میں کسی اُمتی کی اندھی تقلید نہ کی جاتی لیکن جب خود ساختہ فقہ حنفی کے دم بھرے گئے اور یہاں تک کہہ دیا گیا بعض غالی مقلدین کی طرف سے کے فقہ حنفی قرآن وسنت کا نچوڑ ہے۔جب کے فقہ حنفی کتاب وسنت کہ انکار کا دوسرا نام ہے اس فقہ حنفی کو ماننے والوں کا ایک گروہ حنفی دیوبندی حضرات جو کہ ایک غالی مقلدین کا فرقہ ہے۔

جسے ہم عرف عام میں حیاتی دیوبندی بھی کہتے ہیں،ان کے مشہور اکابر رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب کا ایک فتویٰ ہے کوّے کے حلال ہونے کہ بارے میں جب یہ بیان کیا جائے کہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے کوّے کو حلال قرار دیا ہے۔تو بعض دیوبندی اسے جھوٹ وغیرہ قرار دینے کی کوشش کرتے ہیں۔اور یہ کہتے نظر آتے ہیں، کہ ایسا کوئی فتویٰ مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے نہیں دیا ہم اُن کا فتویٰ بھی آگے نقل کرتے ہیں۔

لیکن پہلے حدیث ملاحظہ فرمائیں جو کوّے کے حوالے سے ہے جس میں کوّے کو فاسق قرار دیا گیا ہے۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ , يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ : الْغُرَابُ , وَالْحِدَأَةُ , وَالْعَقْرَبُ , وَالْفَأْرَةُ , وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ "

پانچ جانور ایسے ہیں جو سب کے سب فاسق ہیں اور انہیں حرم میں بھی مارا جا سکتا ہے کوّا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔ (صحیح بخاری ح:۱۸۲۹)

حدیث سے واضح ہوا کہ کوّا ایک فاسق پرندہ ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ؟ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاسِقًا، وَاللَّهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ"

کوے کو کون کھا سکتا ہے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام ''فاسق'' رکھ دیا ہے؟ اللہ کی قسم! وہ پاک چیزوں میں شامل نہیں۔ (سنن ابن ماجہ ح:۳۲۴۸ قال الشیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ : صحیح أو حسن)

اس سے معلوم ہوا کوّا ایک فاسق پرندہ ہے اور حرام ہے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کوّا کون کھاتا ہے اور اللہ کی قسم اُٹھا کر کہا کہ وہ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں ہے یعنی پاکیزہ پرندہ نہیں ہے جبکہ اللہ رب العزت نے اپنے بندوں پر پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا)

اے لوگو! ان چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال، پاکیزہ کھاؤ (سورۃ البقرۃ آیت:۱۶۸)

قارئین کرام! اب آتے ہیں رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب کے فتوے کی طرف جو اُنھوں نے کوّے کے حلال ہونے پر دیا ہے۔

حلال کوّا کھانا (سوال) جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوّا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب۔ (جواب) ثواب ہوگا۔

(فتاوٰی رشیدیہ طبع: دارالاشاعت ص:۵۹۸)

اس فتویٰ سے معلوم ہوا کہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب کے نزدیک کوّا حلال ہے۔ اور کھانے والے کو بھی ثواب ملے گا اور اُس کا پیٹ بھی بھر جائے گا دونوں فائدے دیوبندی حضرات کو حاصل ہو جائیں گے۔

اس لیے دیوبندی حضرات اپنے اکابر کے فتویٰ پر عمل کریں، اور کوّے کھائیں تا کہ فقہ حنفی کا بول بالا ہو اور اکابر دیوبند کے فتویٰ پر عمل بھی ہو جائے اور ویسے بھی یہ مسئلہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے فقہ حنفی سے بیان کیا ہے کیونکہ فقہ حنفی میں کوّا بالاتفاق حلال ہے۔

اب کوئی دیوبندی یہ کہہ سکتا ہے کے مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے اس فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا تو یہ بات بھی پرلے درجے کا جھوٹ ہے۔ وہ مرتے دم تک اس قائل رہے ہیں، جیسا کہ اشرف علی تھانوی صاحب کے خلیفہ محمد مسیح اللہ خان صاحب شیروانی رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب کی مضبوطی کی حکایت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

حضرت مولانا گنگوہی سے کسی نے کوّے کے متعلق سوال کیا تھا کہ جائز ہے یا ناجائز؟ حضرت نے فقہ کی روشنی میں لکھ دیا کہ جائز ہے۔ کیونکہ ذی مخلب پرندوں میں سے نہیں ہے اور نہ نجاست اس کی غذا ہے اس پر بعض لوگوں نے اس قدر شور برپا کیا کہ الامان والحفیظ۔ کہنے لگے کہ کوّا بھی کبھی کسی نے کھایا ہے؟ کوئی اسے کھاتا بھی ہے؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مفتی صاحب کا کھانے کو دل چاہ رہا ہوگا وغیرہ وغیرہ لیکن مولانا گنگوہی نے جو کچھ لکھا تھا حق لکھا تھا۔ ان مخالفتوں اور اعتراضوں کی ذرہ برابر پروا نہیں کی۔ (مجالس مسیح الاُمّتُ طبع: مکتبہ اصلاح و تبلیغ ص:۱۲۷)

مسیح اللہ خان صاحب شیروانی دیوبندی کی بیان کردہ حکایت سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئیں:

(۱) رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب مرتے دم تک اسی بات کے قائل تھے کہ کوّا حلال ہے اور اُس کا کھانا جائز ہے۔

(۲) رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے یہ فتویٰ فقہ حنفی کی روشنی میں دیا تھا۔

(۳) کے رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب نے کوّا کھانا جائز لکھا تھا وہ حق لکھا تھا۔

(۴) اعتراض کرنے والوں کے اعتراضوں کی بھی ذرہ برابر پروا نہیں کی اور کوّے کو حلال قرار دینے سے پیچھے نہیں ہٹے۔

اب دیوبندی حضرات سے گزارش ہے کہ یاتو اپنے پکے حنفی دیوبندی ہونے کا ثبوت دیں اور اپنے فقہ حنفی اور آکابر کے فتویٰ پر عمل کرتے ہوئے کوّے کھائیں یا تو پھر ایسی فقہ اور مسلک سے توبہ کر کے کتاب وسنت والے راستہ پر آجائیں، اللہ تعالیٰ سے دعا اللہ رب العزت دیوبندی حضرات کو ہدایت نصیب فرمائے۔

(آمین یارب العالمین)